کلدیسیا میں گناہ

سبق 4 جولائی 18 تا 24

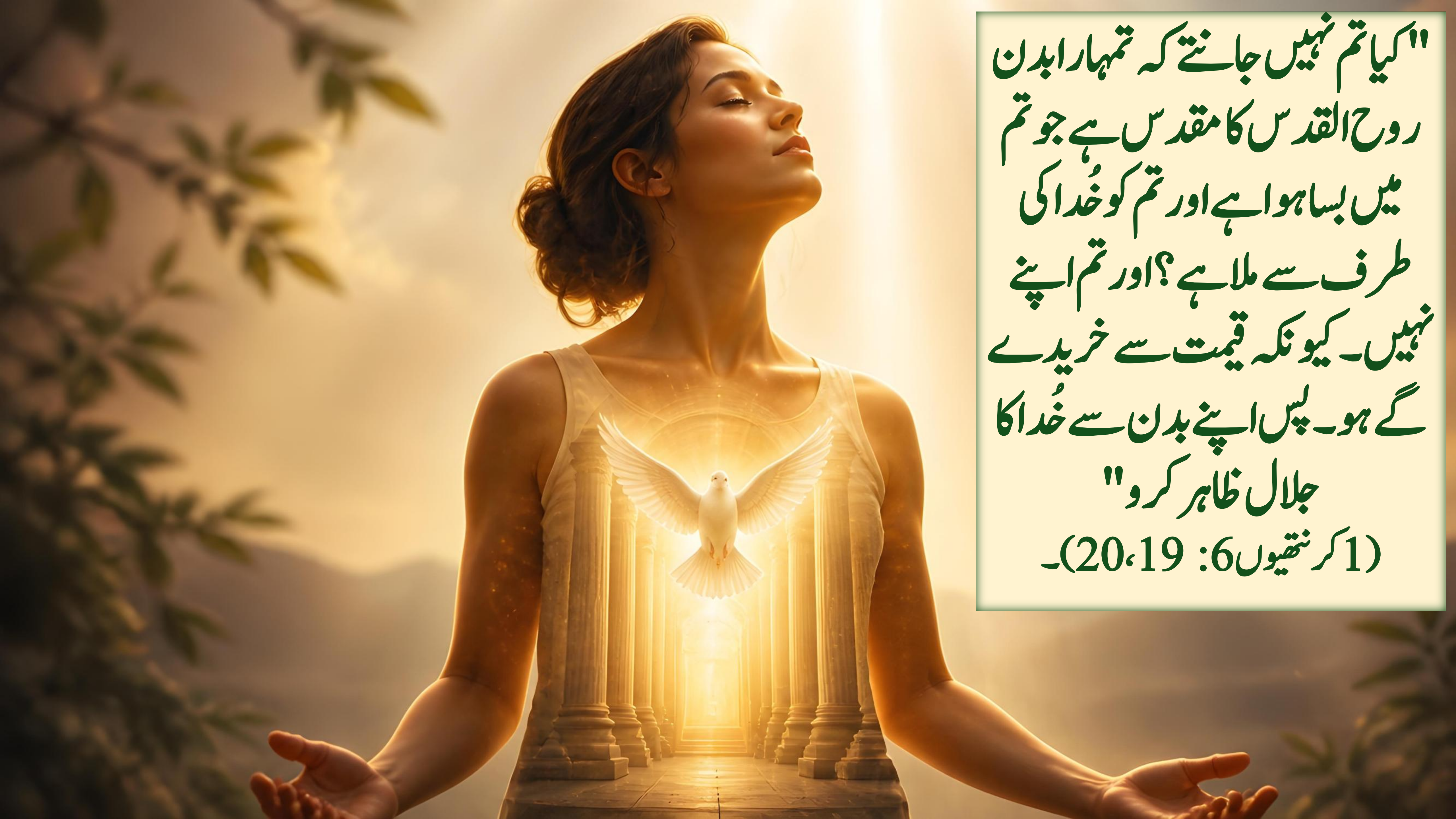

"کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن
روح القدس کا مقدس ہے جو تم
میں بسا ہوا ہے اور تم کو خُدا کی
طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے
نہیں۔ کیونکہ قیمت سے خریدے
گے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا
جلال ظاہر کرو"
(1 کرنتھیوں 6: 19، 20)۔

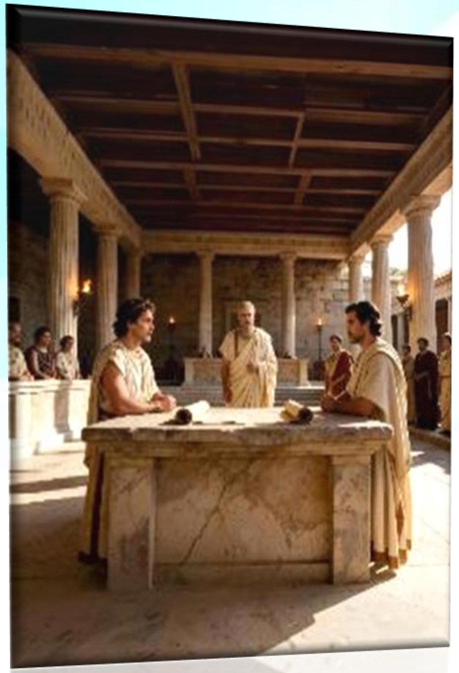

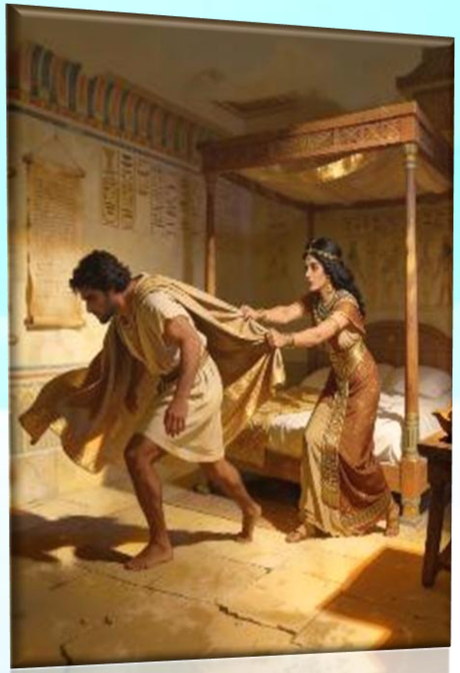

پولس رسول 1 کرنتھیوں 5 سے 7 ابواب کو بنیادی طور پر ایک گناہ کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے جو کرنتھیس کی کلیسیا میں گہری جڑ پکڑ چکا تھا: جنسی بے حیائی۔

اس مخصوص گناہ کو دوسروں نے بڑھا دیا تھا جیسے کہ خود بھائیوں کے درمیان ہونے والے جرائم اور دھوکہ دہی جنہیں سول عدالتوں کے سامنے لایا گیا تھا۔

واضح اور سیدھی زبان کا استعمال کرتے ہوئے، پولس رسول نہ صرف گناہ کی نشاندہی کرتا ہے، بلکہ اس سے نمٹنے اور دوبارہ اس میں پڑنے سے بچنے کے لئے حل بھی تجویز کرتا ہے۔

کلیسیا میں گناہ

- رضامندی والا گناہ
- گناہ کا خاتمہ
- اندرونی مسائل سے نمٹنا

کلیسا میں گناہ سے کیسے دور رہا جا سکتا ہے

- روح القدس کا مقدس
- حلال جنسیت

کلیسیا میں گناہ

رضامندی کا گناہ

"اور تم افسوس تو کرتے نہیں تا کہ جس نے یہ کام کیا وہ تم میں نکالا جائے بلکہ شیخی مارتے ہو" (1 کرنتھیوں 2:5)۔

کرنتھیس کی کلیسا" میں حرام کاری ہوتی تھی بلکہ ایسی حرام کاری جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی " (1 کرنتھیوں 1:5)

کلیسیا کے اندر بے حیائی سے متعلق تعلقات کا وجود ایک بہت سنگین معاملہ تھا۔ لیکن صورت حال اور بھی بدتر ہو گئی تھی کیونکہ، اس سے ارکان کے درمیان نفرت پیدا نہیں ہوئی بلکہ وہ اس گناہ کو برداشت کرنے پر فخر کرتے تھے (1 کرنتھیوں 2:5)۔

کلیسیا بنیادی طور پر غیر قوموں پر مشتمل تھی۔ ان کے اپنے ضمیر نے انہیں بتایا کہ بدکاری کو برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، صحیفوں کے بارے میں ان کے علم نے اس خیال کو تقویت بخشی (احبار 8:18)۔

اگرچہ اُن پر واضح تھا کہ یہ رشتہ گناہ ہے۔۔ وہ اس پر کیوں فخر کرتے تھے (1 کرنتھیوں 6:5)؟ کیا اس میں ملوث خاندان کا کلیسیا میں بڑا اثر رسوخ تھا؟ کیا وہ کلیسیا کے گناہ کے برداشت کرنے پر فخر کرتے تھے؟

گناہ کا خاتمہ

"مگر باہر والوں پر خُدا حکم کرتا ہے؟ پس اُس شریر آدمی کو اپنے درمیان سے نکال دو" (1 کرنتھیوں 13:5)۔

اس بدکاری کے معاملے کا لوگوں کو پہلے ہی علم تھا (1 کرنتھیوں 1:5)۔ کلیسیا کی ساکھ کو نقصان پہنچنے سے روکنے کے لئے فوری اقدامات کیے جانے تھے۔ کیا اقدامات کرنے کی ضرورت تھی؟

ایسا فیصلہ کرنا جو شخص کے جرم کا تعین کرے یا نہ کرے (1 کرنتھیوں 3:5)

گنہگار کے ساتھ صحبت نہ کریں، اور نہ ہی اس کے ساتھ کھانا کھائیں، جب تک کہ وہ کلیسا کا رکن مانے جانے پر اصرار کرے، اپنے گناہ کو ترک کرنے کے لیے تیار نہ ہو (1 کرنتھیوں 11:5)

گنہگار کو نکالنے اور اسے "شیطان کے حوالے" کرنے کے لیے، کیونکہ اس گناہ کی پرورش کرتے ہوئے، اس نے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو شیطان کے جوئے کے نیچے رکھنے کا انتخاب کیا ہے
(1 کرنتھیوں 5: 3بی، 5اے، 13بی)

کلیسیا کے نظم وضبط (گناہ کی کشش ثقل سے قطع نظر) کا ہمیشہ ایک مخلصی کا مقصد ہونا چاہیے۔ اس شخص کی غلطی کو واضح کیا جانا چاہیے تاکہ وہ اسے پہچان سکے، توبہ کرے اور ”خُداوند یسوع کے دن نجات پائیں“

(1 کرنتھیوں 5:5)۔

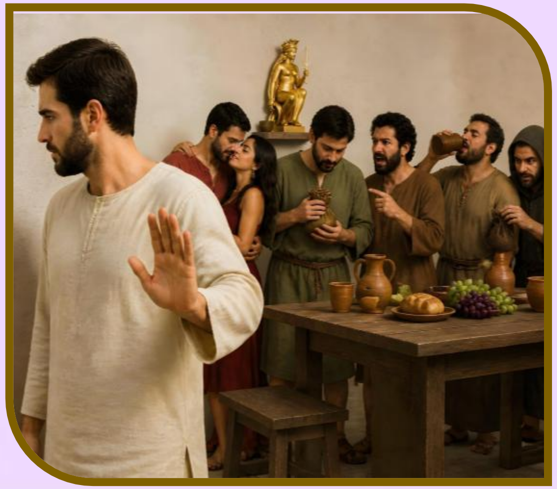

اندرونی مسائل سے نمٹنا

"کیا تم میں سے کسی کو یہ جرُات ہے کہ جب دُوسرے کے ساتھ مقدمہ ہو تو فیصلہ کے لئے بے دینوں کے پاس جائے اور مقدسوں کے پاس نہ جائے" (1 کرنتھیوں 6:1)۔

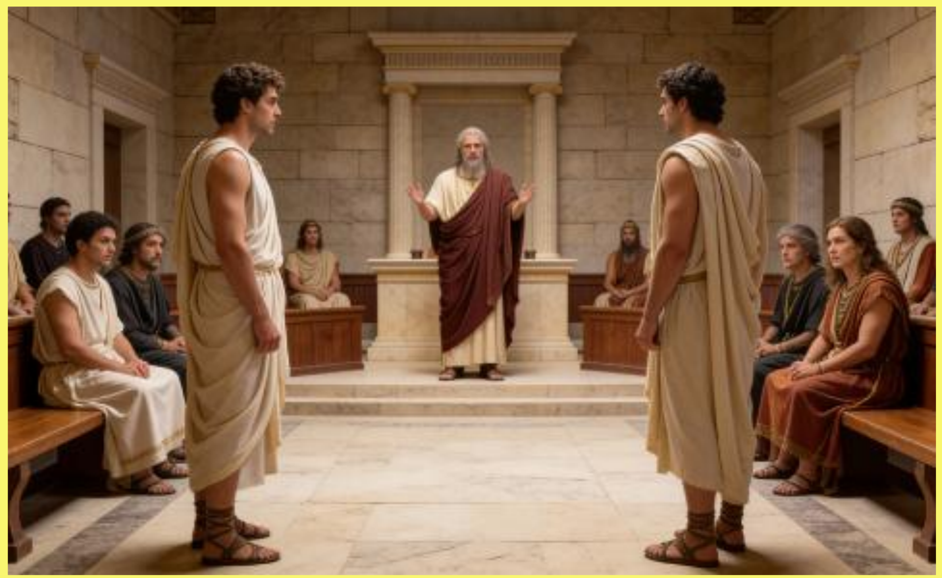

کلیسیا کے اندر گناہ کے مسئلے کو کیسے حل کیا اس کی وضاحت کرنے کے بعد، پولس رسول انہیں صحیح رہنما اصولوں پر عمل نہ کرنے اور ایمانداروں کے درمیان تنازعات کو سیکولر عدالیوں میں لیجانے پر ملامت کرتا ہے (1 کرنتھیوں 6: 1۔6)۔ لیکن پولس رسول اس سے آگے بڑھتا ہے اور مسئلے کی جڑ پر حملہ کرتا ہے۔

- پہلی بات کہ کلیسیا کے اراکین کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہونا چاہئے (1 کرنتھیوں 6: 7اے)۔

دوسری بات یہ کہ اراکین کلیسیا کو کسی دوسرے رکن کو غلط نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی دھوکہ دینا چاہئے (1 کرنتھیوں 6:8)۔

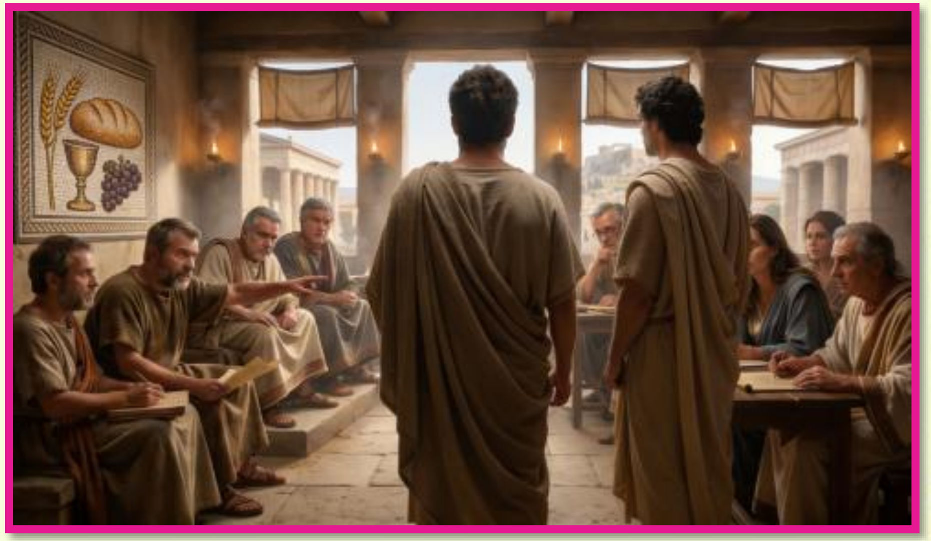

- بھائیوں کو کسی دوسرے کے جرُم کو معاف کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے (1 کرنتھیوں 6: 7بی)

- تیسرا، اگر اراکین کے درمیان کوئی معاہدہ نہیں ہوتا، تو کلیسیا کو ان کے درمیان فیصلہ کرنا یا ثالثی کرنا چاہیے (1 کرنتھیوں 6:2)۔

جب تک کوئی مجرمانہ معاملہ نہیں ہے (رومیوں 13: 1۔5) کلیسیا کے اندرونی مسائل کو اندرونی طور پر حل ہونا چاہئے۔

"دلچسپ بات یہ ہے کہ 1 کرنتھیوں 5: 10، 11 اور 1 کرنتھیوں 6: 9، 10 آیات میں بت پرستی اور نشہ بازی بھی حرامکاری کے ساتھ گناہوں کی فہرست میں درج ہیں۔ بت پرستانہ تہوار ضرورت سے زیادہ کھانے پینے سے بھرپور ہوتے تھے، جو حرامکاری کا دروازہ کھولتے تھے (1 کرنتھیوں 8:10)"

"خُدا ہمیں اپنے اعلیٰ، پاکیزہ اور آسمانی معیار تک سرفراز کرنا چاہتا ہے۔ اس کے لئے اُس کی روح مسلسل ہمارے ساتھ کوشش کر رہی ہے۔ ہمارے فطری رجحانات، جب تک رُوح القدس کے ذریعے درست نہ ہو جائیں، اپنے اندر اخلاقی موت کے بیج رکھتے ہیں"

کلیسا میں گناہ سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

روح القدس کا مقدس

"کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خُدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں" (1 کرنتھیوں 19:6)

قانونی چارہ جوئی کے مسلے کو حل کرنے کے بعد پولس رسول دوبارہ اصل موضوع کی طرف آتا ہے: کلیسیا میں جنسی بے حیائی۔ کلیسیا میں اس کا وجود کیوں پایا جاتا تھا؟

مسیحیوں کو پاکیزگی کی طرف بلایا جاتا ہے (1 کرنتھیوں 11:6)۔ اس کے مطابق تمام گناہوں کو اپنی زندگی سے خارج کر دینا چاہئے۔ لیکن بعض لوگوں کی دلیل ہے کہ چونکہ ان کے گناہ پہلے ہی معاف ہو چکے ہیں، اس لئے وہ اپنے جسم کے ساتھ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پولس رسول واضح کرتا ہے کہ "جسم کا مقصد جنسی بے حیائی کے لئے نہیں ہے (1 کرنتھیوں 6: 12۔13)۔

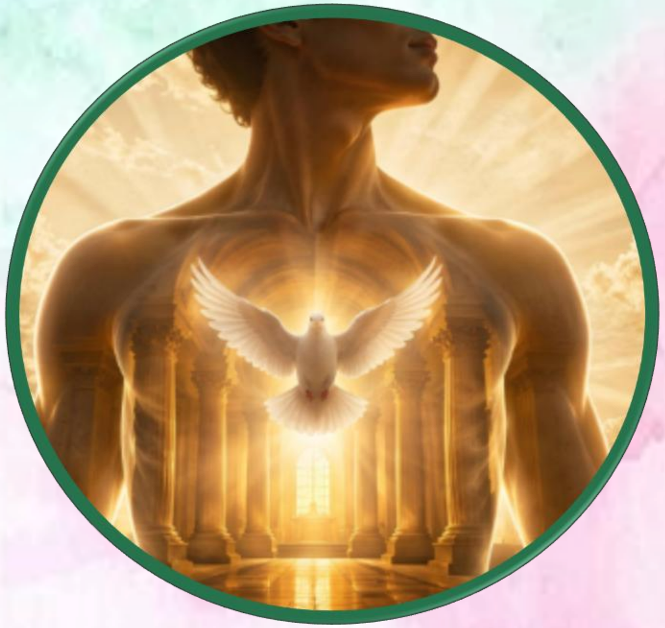

اُس کی دلیل: ہمارا جسم مسیح کے ارکان ہیں۔ ہم مسیح کے رکن کو لے کر اُسے کسی طوائف یا زانیہ سے جوڑ نہیں سکتے (1 کرنتھیوں 6: 15۔18)۔

آخر میں، یہ ہمیں ایک اہم معاملے پر غور کرنے کی طرف لے جاتا ہے: ہمارا بدن روح القدس کا مقدس ہے، اور اس وجہ سے ہمارا بدن، ہماری ملکیت نہیں، لیکن ہم خدا کی ملکیت ہیں (1 کرنتھویں 19:6)۔ خُدا نے ہمیں اپنے بیٹے کے قیمتی خون سے خریدا ہے، اِس لیے ہمیں اپنے جسم اور روح دونوں سے خُدا کی تمجید کرنی چاہیے

(1 کرنتھیوں 20:6)۔

قانونی جنسیت

"لیکن حرام کاری کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے" (1 کرنتھیوں 7:2)۔

کرنتھس کی کلیسیا کی طرف سے اٹھائے گئے کچھ سوالات کے جوابات دے کر، پولس ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ ہم جنسی بے حیائی سے کیسے بچ سکتے ہیں (1 کرنتھیوں 7: 1)۔

بنیادی طور پر: شادی شدہ لوگوں کو اپنے شریک حیات کے ساتھ حلال جنسی تعلقات سے لطف اندوز ہونا چاہیے۔ کنواروں کو کسی کے ساتھ جنسی تعلق نہیں رکھنا چاہیے۔ میاں بیوی کو جنسی تعلقات سے انکار نہیں کرنا چاہیے تاکہ دوسرے کو ممکنہ زنا کے لیے اکسانے سے بچ سکیں (1 کرنتھیوں 7:3-5)۔

مستقل مزاجی کا تحفہ رکھنے والے اکیلے لوگ خاندانی پرواہوں کی پابندیوں کے بغیر خدا کی خدمت کرنے کے مواقع سے بہتر فائدہ اٹھا سکتے ہیں (1 کرنتھیوں 7: 6-8؛ 32-34)۔

کنوارے لوگوں کو بغیر کسی تحفے (مستقل مزاجی) کے گناہ سے بچنے کے لیے شادی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے (1 کرنتھیوں 7:9)۔

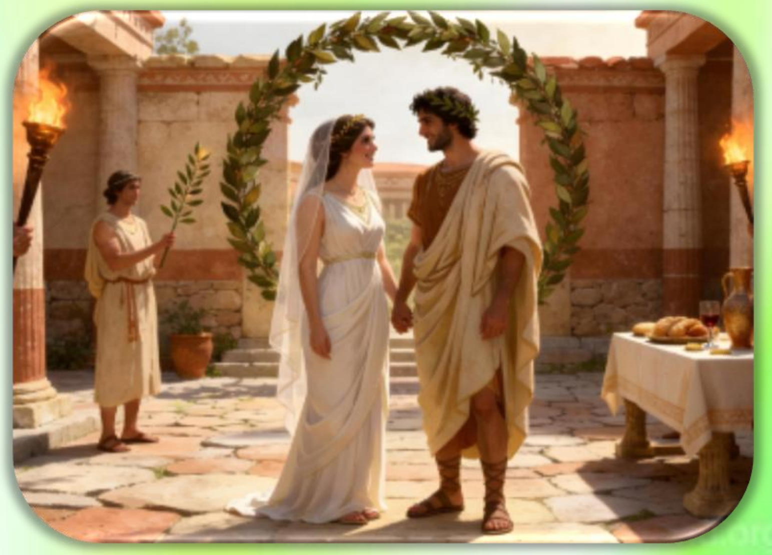

"جب تک لوگ خود غرض اور شکم پرست ہیں، تقدیس سے لطف
اندوز نہیں ہو سکتے۔ انسانی بدن میں اپنے اوپر ہونے والی زیادتیوں
کا مقابلہ کرنے کی قوت ہے، لیکن کھانے پینے کی مستقل غلط
عادات بدن کے ہر فعل کو کمزور کر دیتی ہیں۔ بگڑی ہوئی خواہشات
سے اور جذبات کی تسکین میں دعویدار مسیحی بھی فطرت کے کام کو
مفلوج اور جسمانی ذہنی اور اخلاقی قوت کو کم کر دیتے ہیں"

تقدیس شدہ زندگی، صفحات 25،26